سوال

(182) ایک آدمی نماز پڑھا رہا ہے اسی حال میں گاڑی آگئی   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نماز پڑھا رہا ہے اسی حال میں گاڑی آگئی جس پر اُس نے سوار ہونا ہے کیا وہ شخص نماز چھوڑ سکتا ہے ۔ اور وہ دوبارہ پوری نماز پڑھے یا جتنی باقی رہ گئی تھی اتنی ہی پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں نماز چھوڑ سکتا ہے ۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اکیلا فرض پڑھ رہا ہو اور جماعت کے لیے اقامت ہو جائے تو فرض چھوڑ کر نماز میں شامل ہونے کا حکم ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ اکیلے کی نماز سے جماعت کی نماز افضل ہے ۔ ایسے ہی گاڑی آنے کے وقت جو نماز پڑھے گا وہ بے قراری اور بے چینی کی نماز ہوگی اور جو گاڑی پر سوار ہونے کے بعد پڑھے گا ۔ وہ تسلی اور اطمینان کی نماز ہوگی جو افضل ہے ۔ اس بنا پر نماز توڑ کر گاڑی پر سوار ہونے کے بعد تسلی اور اطمینان سے نماز پڑھے ۔ پہلی نماز پر بنا کرنا ثابت نہیں ۔ مولانا عبداللہ امرتسری

(فتاویٰ علمائے حدیث ص ۲۰۰)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد04ص266

محدث فتویٰ